بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

انیسویں جلد کا آغاز

اسلامی تقویم سنہ ہجری کے سال نو محرم الحرام ۱۴۰۴ھ کے آغاز کے ساتھ ہی الحق اپنی زندگی کی انیسویں منزل کے لئے جادہ پیما ہو رہا ہے۔ الحمدللہ کہ الحق کو جادۂ حق پر گامزن ہوئے اٹھارہ سال بیت گئے۔ اسلامی تقویم کا ہر سال نو ہجرت سے شروع ہوتا ہے اور یہ انیسویں جلد جس مجلہ کی ہے اس کا نام الحق ہے۔ گویا ہجرت اور الحق دونوں ایسی یک جان دو قالب سچائیوں کے نام ہیں کہ جس پر کائنات کی ساری عمارت قائم ہے۔ اگر ایک روح ہے تو دوسرا جسم ، ایک منزل ہے تو دوسرا وسیلہ ، ایک لیلائے مقصود ہے تو دوسرا اس کے وصال کا واحد ذریعہ کہ الحق کا وجود اور اسکی سربلندی کے لئے ہجرت و شہادت کی ساری پرصعوبت منزلیں طے کرنا ہوں گی اور ھوی و ہوس ، خواہش و طمع غرض تعلق غیراللہ کا ہر بت پاش پاش کرنا ہوگا ؎

ترکِ مال و ترکِ جان و ترکِ سر
در طریقِ عشق اول منزل ست

آغازِ سفر میں یہ تصور بھی نہیں تھا کہ اس دشتِ پرخطر کی بادیہ پیمائی کی سعادت اتنے عرصہ تک نصیب ہو گی کہ نہ ہمت تھی نہ وسائل نہ اہلیت تھی نہ سازگار حالات مگر کن

الفاظ سے اس ربِ رحیم و کریم کا شکریہ ادا کیجئے جس نے محض اور محض اپنے لطف و کرم سے ہر طرح کے حالات میں اپنی دستگیری سے نوازا اور تند و تیز طوفانوں میں بھی الحق کی اس شمع کو فروزاں رکھا اور جس نے ہماری کمزوریوں کے باوجود اس نام کی لاج رکھنے کی توفیق دی کہ ہماری بساط بھر یہی کوشش رہی کہ الحق ماحول کی ظلمتوں میں ایک قندیل ثابت ہو اور قرآن و سنت کی شعاعیں اس سے پھوٹتی رہیں۔ یقیناً اس راہ میں ٹھوکر بھی لگ سکتی ہے کہ انسان انسان ہے تو خطا و لغزش اس کی کمزوریاں، مگر جہاں تک ارادہ اور نیت کا تعلق ہے (جو خدائے علوم الغیوب کے لئے غیب نہیں عالمِ مشاہدہ ہے۔) ہر سعی ہر فیصلہ ہر رائے کا محرک دین حق کی خیر خواہی ملت بیضاء کی سربلندی اور سرخروئی کی تڑپ ہی رہا کہ الدین النصیحۃ للّٰہ ولرسولہ وللمؤمنین۔

آیئے ہم سب اس نئے سفر کے آغاز میں دعا کریں کہ الحق اسی طرح مسلمانوں کے خیر و صلاح دین حق کی اشاعت اسلام کے فروغ کا ذریعہ اور نوامیس الٰہیہ کا علمبردار بنا رہے اور ہماری ہر طرح کی کوتاہیوں کے باوجود ربِ کریم کی رہنمائی ہماری دستگیری کرتی رہے۔

اللھم ارنا الحق حقا و ارزقنا اتباعہٗ و الباطل باطلاً وارزقنا اجتنابہٗ آمین۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق